کے نفاذ کیلئے کوششیں کی جا رہی تھیں تو علامہ محمد مدنی رحمہ اللہ نے کہا تھا کہ اگر حکومت رضا مندی ظاہر کرے تو وہ سعودی حکومت کو پاکستان میں کتاب وسنت کے عملی نفاذ کیلئے تیار کر سکتے ہیں۔لیکن شومئی قسمت کسی نے ایسی بات پر کان ہی نہ دھرا۔۔آج حالات اس امر کی نشاندہی کر رہے ہیں کہ پاکستان کو سعودی عرب کے قریب لانے کیلئے ہو بہو وہی نظام یہاں بھی رائج کر دیا جائے جو وہاں کا طرۂ امتیاز ہے۔شاہ عبداللہ نے اپنے دورہ پاکستان کے دوران آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کیلئے نہ صرف پاکستان کے سفارتی کردار کو خراج تحسین پیش کیا بلکہ حکومت پاکستان کو یقین دلایا کہ ان کا دورہ چین و بھارت مسئلہ کشمیر کے پرامن حل میں ممد ومعاون ثابت ہوگا۔

شاہ عبداللہ کے دورہ پاکستان کے جو دوررس مثبت نتائج سامنے آئیں گے اس سے دنیا کے بہترین دماغ متاثر ہو رہے ہیں۔اغیار میں کھلبلی مچ گئی ہے۔پاکستان کو کسی سے کیا خطرہ ہے جب اس کے دو قابل اعتماد مخلص دوست چین اور سعودی عرب اس کے ساتھ ہوں۔محسوس یہ ہو رہا ہے کہ شاہ کے اس دورہ سے امت مسلمہ میں انقلاب کا آغاز ہوا چاہتا ہے اور ملت اسلامیہ پر بے چینی نے جو سائے ڈالے ہوئے تھے اب وہ اٹھ جانے کو ہیں۔ شاہ کے اس دورہ سے پاکستان کو امت مسلمہ کے عظیم تر اتحاد کیلئے جو اشیرباد حاصل ہوئی ہے اور شاہ نے جو راہنمائی دی ہے اس سے مسئلہ کشمیر اور فلسطین کے حل کی طرف پیش رفت ہوگی اور اسلامی بلاک کی تعمیر کا آغاز ہو جائے گا اور اس طرح شاعر مشرق کی اس خواہش کی بھی تکمیل ہوگی جو انہوں نے بہت عرصہ قبل ظاہر کی تھی۔

؎ ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کیلئے نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

امیر کویت کا سانحہ ارتحال

امیر کویت شیخ جابر الاحمد الصباح طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون! مرحوم پاکستان کے قریبی دوست تھے۔مرحوم نے مسلم امہ کویت کی ترقی اور پاک کویت تعلقات کیلئے بہت سی خدمات سرانجام دی ہیں۔اس موقع پر رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر صاحب نے اپنے ایک بیان میں مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا اور بذریعہ فیکس ان کے ولی عہد کو تعزیتی پیغام ارسال کیا۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے (آمین)